# وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ۔ کے مروجہ ترجموں اور غلط تفہیم کی اصلاح

## Surah Al-Baqrah Chapter 2: Verse 107

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١٠٧﴾

| احمد علی [2:107] | علامہ جوادی [2:107] | جالندہری [2:107] |
|---|---|---|
| کیا تم نہیں جانتے اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے اور تمہارے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہے نہ مددگار ۔ | کیا تم نہیں جانتے کہ آسمان وزمین کی حکومت صرف اللہ کے لئے ہے اور اس کے علاوہ کوئی سرپرست ہے نہ مددگار۔ | تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت خدا ہی کی ہے، اور خدا کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں۔ |

## Surah Al-Shura Chapter 42: Verse 31

وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٣١﴾

| جماعت احمدیہ | محمد جوناگڑھی [42:31] | محمد حسین نجفی [42:31] |
|---|---|---|
| اور تم زمین میں عاجز کرنے والے نہیں بن سکتے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی سرپرست اور مددگار نہیں۔ | اور تم ہمیں زمین میں عاجز کرنے والے نہیں ہو، تمہارے لیے سوائے اللہ تعالیٰ کے نہ کوئی کارساز ہے نہ مددگار۔ | اور تم زمین میں خدا کو عاجز و بے بس نہیں کر سکتے اور نہ ہی اللہ کے سوا تمہارا کوئی کارساز ہے اور نہ کوئی مددگار۔ |

اللہ تعالے نے قرآنِ مجید کی چار (4) مختلف آیات میں یہ فرمان۔﴿وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ﴾۔بیان فرمایاھے۔ہمارے مذھبی راہنماؤں نے۔ ہر مرتبہ اِس فرمانِ الٰہی کا ترجمہ۔ کچھ اِس طرح سے لکھاھے کہ۔کسی بھی انسان کا۔ اللہ تعالے کے علاوہ (سوائے، سِوا)۔ نہ ہی کوئی۔ دوست، سرپرست (ولی) ھے۔اور نہ ہی کوئی۔ مددگار ھے۔... حالانکہ... حقیقت یہ ھے کہ۔ اللہ تعالے کے علاوہ (سوائے، سوا) بھی۔ بعض انسانوں کے دوست بھی ہوتے ہیں۔ اور مددگار بھی ہوتے ہیں۔... پھر۔اِس حقیقت میں۔ اور اِس فرمانِ الٰہی میں۔ یہ تضاد کیوں ھے..؟

## ...اِس فرمانِ الٰہی کے۔ اردو ترجموں میں کیا غلطی ھے اور کیا نقصان ھے...؟

پچھلے صفحے پر۔ اِس فرمانِ الٰہی۔﴿ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴾ ۔ کے چھ (6) مشہور علماء کے لکھے ہوئے۔ ترجمے موجود ہیں۔
اِن سب ترجموں سے ظاہر ہوتا ھے کہ۔ اِس آیت کو پڑھنے والے ہر ایک انسان کو۔ اللہ تعالے یہ فرمارھے ہیں ۔ کہ اللہ تعالے کے علاوہ (سوائے) ۔ تمہارا نہ کوئی (وَلِيٍّ) ھے۔ اور نہ ہی اللہ تعالے کے علاوہ (سوائے، سوا)۔ تمہارا کوئی مدد گار ھے ۔

جب کوئی باشعور انسان۔ ایسے ترجمے پڑھے گا۔ تو۔ چاھے وُہ اظہار کرے یا نہ کرے۔ مگر دِل میں ضرور سوچے گا۔ کہ اللہ تعالے کی یہ بات (فرمان) ۔ تو۔ حقیقی زندگی کے مشاھدے کے صریحاً خلاف ھے۔.. ہم یقیناً دیکھتے ہیں کہ۔ بعض انسان۔ بعض دوسرے انسانوں کے دوست، سرپرست (وَلی) بھی ہوتے ہیں۔ اور بعض لوگوں کو۔ دوسرے لوگوں کی مدد کرتے ہوئے بھی۔ یقیناً دیکھا ھے۔ (نعوذ باللہ)۔ تو کیا پھر اللہ تعالے کا یہ فرمان غلط ھے؟ تب پھر۔ کئی اور بدگمانیاں بھی پیدا ہونگی۔ ... چنانچہ یہ مروجہ اردو ترجمے۔ اللہ تعالے کی پاکیزگی اور عظمت کو مشکوک بنارھے ہیں۔

اِن مروجہ ترجموں کیوجہ سے ثابت ہورھا ھے کہ۔ (نعوذ باللہ)۔ اللہ تعالے نے قرآنِ مجید میں بعض متضاد باتیں بھی لکھوائی ہیں۔ (نعوذ باللہ)۔ کیونکہ اِس فرمان میں تو کہہ رھے ہیں کہ۔ اللہ کے سوا۔ تمہارا کوئی بھی (وَلِيٍّ) نہیں ھے۔ اور۔ سورۃ التوبہ کی آیت (9:71)۔ میں فرمارھے ہیں۔ کہ۔ بعض انسان بھی۔ بعض دوسرے انسانوں کے (وَلِيٍّ)۔ ہوتے ہیں۔﴿وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ﴾۔ یہ تو صاف تضاد ھے۔ چنانچہ۔ اِن مروجہ ترجموں کیوجہ سے۔ اللہ تعالے پر اور قرآنِ مجید کے تضاد سے پاک ہونے پر۔ بدگمانیاں جنم لیتی ہیں.... اور یہ کافی بڑا نقصان ھے۔

ہماری قوم میں رائج۔ اکثر اردو ترجموں میں یہ غلطی ھے... کہ۔ مِّن دُونِ اللَّهِ ۔ کی بجائے۔ دُونَ اللَّهِ ۔ کا ترجمہ لکھا گیا ھے۔ اللہ تعالے نے ۔ تو اِس فرمان میں۔ یہ فرمایا ھے۔ کہ۔ تمہارے پاس چاھے جتنے بھی دوست ہیں...یا...جو بھی تمہارے مدد کرنیولے ہیں۔ اُن میں سے کوئی بھی۔ اللہ تعالے کا۔ نعم البدل (ہم پلہ) نہیں ھے۔.... ہرگز۔ یہ نہیں فرمایا۔ کہ تمہارا کوئی دوست یا مددگار ھے ہی نہیں۔ بلکہ یہ فرمایا ھے کہ۔ تمہارے جتنے بھی دوست اور مددگار ہیں۔ اُن میں سے کوئی بھی۔ تمہارے لئے۔ اللہ تعالے کا متبادل نہیں بَن سکتا ۔.... چنانچہ... جب ایسی نوعیّت یا صورتِ حال پیش آجائے۔ کہ۔ کسی انسانی دوست یا مددگار کو۔ اپنے ساتھ راضی رکھنے کیلیئے۔ لازمی ہو۔ کہ اللہ تعالے کی رضا کے خلاف۔ کوئی کام یا فیصلہ کرنا پڑے تو۔ اُس قسم کی نوعیت یا صورتِ حال۔ کیلیئے۔ ہماری اپنی ہی بہتری اور بھلائی کیلیئے۔ اللہ تعالے نے یہ ھدایت (راہنمائی) فرمائی ھے۔ کہ ایسے ہر موقع پر یہ فرمان ۔﴿ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴾۔ یاد رکھنا۔ اور۔ اللہ تعالے کی رضامندی کو فوقیت دینا۔

اللہ تعالے کے کلام میں تضاد نہیں ھے۔ ہمارے ترجموں میں غلطی کیوجہ سے تضاد لگتا ھے۔ ... سورۃ التوبہ کی آیت (9:71)۔ ملاحظہ فرمائیں ۔

اللہ تعالے توخود فرماتے ہیں ۔ کہ بعض انسان بعض انسانوں کے ولی (اولیاء) ہوتے ہیں۔

Surah Al-Tau'bah Chapter 9: Verse 71

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُقِيمُونَ
الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٧١﴾

| جماعت احمدیہ | جالندہری [9:71] | ابوالاعلی مودودی [9:71] |
|---|---|---|
| مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں وہ اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔یہی ہیں جن پر اللہ ضرور رحم کرے گا۔یقیناً اللہ کامل غلبہ والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔ | اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔یہی لوگ ہیں جن پر خدا رحم کرے گا۔بے شک خدا غالب حکمت والا ہے۔ | مومن مرد اور مومن عورتیں، یہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں، بھلائی کا حکم دیتے اور برائی سے روکتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی رحمت نازل ہو کر رہے گی، یقیناً اللہ سب پر غالب اور حکیم و دانا ہے۔ |

اے میری قوم کے پیارے لوگو!۔ توجہ فرمائیں کہ۔ اللہ تعالے نے مندرجہ بالا آیت (9:71) میں۔ مومنوں کی پہلی خصوصیت یہ فرمائی ھے۔ کہ وُہ ۔يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ۔ کرتے ہیں۔ یعنی۔ جِس بات کا اُن کو عرفان ہو جائے۔ وُہ بات دوسرے مومنوں کو بھی بتلاتے ہیں۔ اور غلط کاموں، باتوں سے منع بھی کرتے ہیں۔... چنانچہ۔ آپ بھی ۔ یہ سچائی دوسروں کو بتائیں۔ اور۔ غلط ترجموں کی اصلاح کروانے کی ۔ حتی المقدور کوشش بھی کریں۔ اللہ تعالے آپ کی مدد فرمائے۔ اور آپ کے سارے کاموں میں۔ برکتیں اور فضل شامل فرمادے۔ آمین۔

....والسلام.......... آپکا... قومی بھائی......... محمد اسلم چوہدری (صبغت اللہ)۔

....آج.......مورخہ...12 فروری.....سن عیسوی........2015......ھے۔